2822-کیا سرمایہ کاري میں لگائے گئے خیراتی مال پر بھی زکاۃ واجب ہے ؟

سوال

ایک جماعت نے کچھ مال جمع کیا تاکہ ممبران میں سے کسی کو بھی مصیبت کے وقت دیا جا سکے، مثلا قتل خطا کی دیت وغیرہ، اوریہ مال انہوں نے تجارت میں لگا دیا تاکہ اس کی سرمایہ کاری ہو سکے، اوراس کا منافع ان خیراتی کاموں میں صرف ہو جس پر اتفاق کیا گیا ہے، توکیا اس رقم میں زکاۃ واجب ہوگی یا نہیں ؟

اور کیا اس خیراتی فنڈ میں زکاۃ دی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقعتا

ایسا ہی ہے جیسا سوال میں مذکور ہے، تو مذکورہ مال میں زکاۃ نہیں، کیونکہ یہ وقف کے حکم ہے، چاہے وہ مال محمد ہو یا اسے تجارت میں لگایا گیا ہو، اوراس میں زکاۃ دینی جائز نہیں، کیونکہ یہ فقراء ومساکین کے لیے مخصوص نہیں، اور نہ ہی یہ دوسرے کسی مصاریف زکاۃ کے لیے رکھا گیا ہے.